83242 ـ فلیٹ کے برتن استعمال کر کے واپس نہ کرنا

سوال

میں نے ایك فلیٹ بمع سامان کرایہ پر لیا اور کسی جاننے والے کے گھر فلیٹ کے برتن میں کھانا بھیجا، مجھے یاد نہیں کہ اس نے وہ برتن واپس کیا یا نہیں، ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ جس برتن میں کھانا دیا جائے وہ واپس کرنا ضروری ہے! اب میں وہ فلیٹ چھوڑ چکی ہوں، تو کیا وہ برتن واپس کرنا میرے ذمہ ہے یا کہ میرے جاننے والے پر، یا اس برتن کی قیمت فلیٹ کے مالك کو واپس کرنا ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

اول:

رہائش کے لیے بمع سامان تیار شدہ فلیٹ کرایہ پر حاصل کرنا کرایہ کے معاہدہ جات کے احکام میں شامل ہوتا ہے جو فقہاء نے اپنی کتب میں بیان کیے ہیں.

" یہ معاہدہ لوگوں کی زندگی میں ان کے فوائد کے لیے کئی بار ہوتا ہے، اور اس کا لین دین یومي، یا ماہانہ، یا سالانہ کے حساب سے ہوتا ہے، اس لیے اس کے احکام کا معلوم ہونا ضروری ہے، کیونکہ لوگوں میں مختلف مقامات اور اوقات میں کوئی بھی ایسا لین دین نہیں جس کا شریعت نے حکم بیان نہ کیا ہو، اور مصلحت کا خیال اور نقصان سے بچاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے شرعی اصول و ضوابط مقرر نہ کیے ہوں " انتہی.

ماخوذ از: الملخص الفقهي (2 / 114).

اجرت اور مزدوری کے جو احکام علماء کرام نے بیان کیے ہیں ان میں یہ بھی شامل ہے کہ: کرایہ دار کے لیے کرایہ پر لی گئی چیز کو عاریتا دینا جائز ہے، جیسا کہ المغنی المحتاج میں بیان ہوا ہے کہ: وہ اسے استعمال کرنے کے بعد واپس کر دے.

دیکھیں: المغنی المحتاج (3 / 315).

اس بنا پر آپ كے ليے وہ برتن اپنے جاننے والوں كو عاريتا دينے ميں كوئى حرج نہيں.

دوم:

كرايہ پر ليا گيا فليٹ يا وہ اشياء جو كرايہ پر لى جاتى ہى كرايہ دار كے پاس امانت ہے، اس كا معنى يہ ہوا كہ: اگر اس كى بغير كسى كوتاہى اور زيادتى كے وہ چيز ضائع اور تلف ہو جائے تو وہ اس كا ضامن نہيں ہوگا.

الموسوعة الفقهية ميں درج ہے:

" اس ميں كوئى اختلاف نہيں كہ كرايہ پر لى گئى چيز كرايہ دار كے پاس امانت ہے، تو اگر وہ چيز كرايہ دار كى زيادتى يا كوتاہى كے بغير، يا جس كى اجازت دى گئى ہے اس كى مخالفت كے بغير، يا اس كى حفاظت يا صفائى ركھنے ميں كوتاہى كے بغير ضائع ہو جائے، تو اس پر ضمان نہيں يعنى وہ ضامن نہيں ہوگا " انتہى.

ديكھيں: الموسوعة الفقهية (1 / 27).

مزيد تفصيل كے ليے آپ بدائع الصنائع (4 / 210) اور المغنى ابن قدامہ (5 / 311) كا مطالعہ كريں.

اور اگر كرايہ پر لى گئى چيز كرايہ دار كى كوتاہى يا زيادتى كى بنا پر ضائع ہو جائے تو پھر كرايہ دار ضامن ہے، اور اسے اس كى مثل چيز دينا ہوگى، اگر اس كى مثل نہ ملے تو وہ اس كى قيمت ادا كريگا.

سوال كرنے والى بہن كے سوال جو بات ظاہر ہوتى ہے وہ يہ كہ اس نے برتن عاريتا دينے كے بعد اس كا خيال نہيں كيا كہ آيا وہ واپس كيا گيا ہے يا نہيں، اسے چاہيے تھا كہ وہ ان سے واپس طلب كرتى، جب ايسا نہيں ہوا تو يہ اس كى جانب سے كوتاہى ہوئى ہے، اس ليے اسے اس برتن كى ضمان دينا ہوگى، يا تو وہ اپنے جاننے والوں سے وہ برتن لے كر فليٹ والوں كو واپس كرے، يا پھر اس طرح كا برتن خريد كر اس كے بدلے ميں انہيں دے، اور اگر اس طرح كا برتن نہ ملے تو اس كى قيمت ادا كرے.

واللہ اعلم .